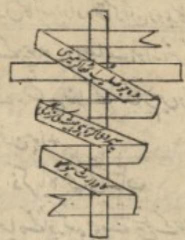
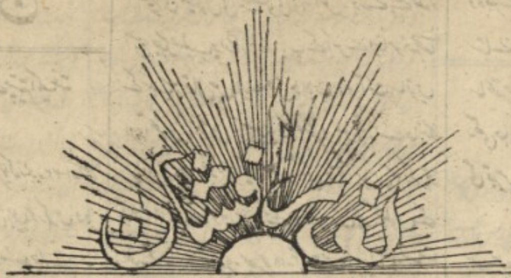








قیمت سالیانہ بلا محصول عہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ مع محصول

نمبر ۳ جلد ۱۲ — لودیانہ جنوری سنہ ۱۸۸ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

مصر نے دیگر سلاطین سے انگلستان کی شکایت کی ہے کہ وہ مجکو اس نازک وقت میں مدد نہیں دیتا ہے = زار روس کا حال صد سہ فرقہ نہلسٹ کی سازش قتل پر ڈالا جاتا ہے = کلکتہ میں نظام صاحب حیدرآباد نے ساڑھے چودہ ہزار روپیہ خیرات کیا ہے = آنسام کی جنوبی قوم لوشائی نے فساد پر کمر باندھی ہے = ہرات کے حاکم نے ۳۰۰ گھوڑے امیر کابل کے پاس بھیجے ہیں = فرانس کی تمام شرائط کو چین نہایت بیزاری سے نامنظور کرتا ہے = خدیو مصر نے اپنے ملازموں کی تنخواہ دس روپیہ فیصدی کم کر دی ہے = مرادآباد اور سہارنپور ریلوے اپریل تک تیار ہو جاویگی = جاپان اور چین میں بھی جنگ کی بات چیت ہونیوالی ہے = ملکی فوج کے بانی جنرل بوتھ صاحب اکتوبر سنہ ۱۸۸۵ء میں ہندوستان کی طرف روانہ ہونگے = سرکار انگریزی نے ایوب خان کو ایک کامل دھمکی دی ہے کہ افغانستان میں ہرگز فساد برپا نہ کرو =

ایران کی طرف سے محمد حسین خانصاحب بمبئی میں وکیل مقرر ہوئے ہیں = شاہ ایران نے ایک دوسرا سفیر امیر کابل کی طرف روانہ کیا ہے = مصری فوج میں روم کروٹ اور البانیا کے باشندے بھرتی ہو رہے ہیں = حکم ہوا ہے کہ بنگلور کا مشہور قدیمی قلعہ مسمار کر دیا جاوے = ہندوستان کے تمام جنگی جہازوں میں برقی روشنی کا انتظام کیا گیا ہے = انگلستان کی طرف سے مصر کو جواب ملا ہے کہ اگر روم سوڈان کو طلب کرے تو اسکو دیدو مگر مہدی کاذب کی ذمہ واری سلطنت روم کے سپرد کر دو = مینگو سے خبر آئی ہے کہ وہاں ایک ایسا ڈاکہ پڑا ہے جسمیں لٹیروں نے ایک لاکھ روپیہ کا مال و اسباب لوٹا ہے کلکتہ کی نمائشگاہ میں مہاراجہ بردوان کے تخت سے کسیقدر جواہرات چوری گئے ہیں = ترقی زراعت کیواسطے اڑھائی لاکھ روپیہ گورنمنٹ پنجاب نے منظور فرمایا ہے = کرنل ہالرائڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب کی میم صاحبہ فوت ہوگئیں۔ افسوس = ڈھاکہ میں آتشزدگی سے ۱۲ لاکھ من سن جلگئی ہے = ایجوکیشن کمیشن کی سفارش سے ڈپٹی انسپکٹر مدارس موقوف کئے جاوینگے = بمبئی میں پھر ہیضہ کا زور شور ہوتا جاتا ہے = عرب کے بدو شاکی ہیں کہ سلطنت روم کی سپاہ نے ہمکو سخت تکلیف میں ڈال رکھا ہے = وبائی بیماریوں کے دفعیہ کے لئے بمبئی میں ایک جدید شفاخانہ تیار ہوا ہے = بنگلور کی جنگی قواعد میں سپہ سالار ہند بھی تشریف لیجاوینگے = مرو کی دیکھ بھال کے لئے روس کی طرف سے ایک ہزار فوج کے سوار روانہ ہوئے ہیں = مہاراجہ صاحب کاشمیر سیالکوٹ سے جموں تک ریل بنوانا چاہتے ہیں = مصر کے تمام اضلاع میں سرکشی اور جوش پھیلا ہوا ہے = روم کی ذات نے خدیو مصر کو صاف جواب دیدیا ہے کہ ہم مہدی کاذب کے مقابلہ جنگ کے لئے تمکو مدد نہیں دے سکتے ہیں = مہدی کاذب کی فوج نے سرحد سوڈان پر مصری فوج کو جسمیں ۸۲ سپاہی تھے مار ڈالا ہے = امیر کابل عنقریب کابل سے جلال آباد کیطرف روانہ ہوا چاہتے ہیں = ریل کے ملازموں کی پنشن مقرر ہونے کا انتظام آجکل زیر تجویز ہے = بدخشان کا حاکم روسی فوج کے لئے جو اسکی سرحد پر مقیم ہے سرعت کے ساتھ رسد جمع کر رہا ہے = غزنی میں افواہ ہے کہ ایوب خان جسوقت اول حملہ افغانستان پر کریگا تو غزنی سے شروع کریگا = ہرات میں ایوب خان کی آمد کا شور و غل ہے

نور افشاں

پیشینگوئی جو مسیح کی مصلوبی کے پیشتر ایک ہفتہ میں پوری ہوئیں

ان پیشینگوئیوں میں سے اُنپر جوکہ زبور ۲۲- اور یشعیاہ ۵۳- اور زکریاہ کے چند جملوں میں پائی جاتی ہیں غور کریں وہ مسیح کے یروسلم میں داخل ہونے اور پکڑوائے جانے پلاطوس کے سامنے حاضر ہونے مصلوب ہونے اور دفن کئے جانیسے نسبت رکھتی ہیں +

زبور ۲۲

اِس زبور کے عنوان سے معلوم ہوتا ہے کہ داؤد کی تصنیف ہے اُسمیں ظالموں اور خونخواروں سے رہائی پانیکے لئے ایک راستباز مصیبت زدہ کی دعا ہے - معلوم ہوتا ہے کہ دعا مانگنے والا بے یار و مددگار ہوکے دشمنوں کے چنگل میں پڑگیا ہے اِس سے پیشتر کہ وہ دشمن اُس کا خون بہائیں وہ جنگلی درندوں کی مانند نہایت خشمناک ہوکے اُسے گھیر لیتے ہیں - اور اُسپر لعن طعن اور طنز کی باتیں کرتے ہیں - وہ ویسی تکلیفوں اور خطروں میں ہوکے آپس ہار کے خدا کو پکارتا ہے - اِس زبور کی تفسیر کرنے میں دو خاص باتیں یاد رکھنی چاہئیں +

(۱) داؤد خدا کی طرف سے مسیح کی علامت مقرر کیا گیا بہتیری باتوں میں اُس کے تجربے اُس نجات دہندہ کے تجربہ کی مانند ہیں جسکی پیدائش داؤد کی نسل سے اور داؤد کی جگہ تخت نشین ہونیکی پیشخبری دیگئی +

(۲) داؤد کو خدا نے نبوت کی روح بخشی تھی - اعمال ۲ باب ۳۰ و ۳۱ - آیت - چنانچہ اُسکی تصنیفات میں اکثر اُسکی تکلیفوں اور خوشیوں کے علاوہ مسیح کی تکلیفوں اور اُسکے جلال کا بیان ملتا ہے اِس بات کا ثبوت جدید عہدنامہ کی اُن آیات میں پایا جاتا ہے جہاں سے زبور کی کسی آیت کی تفسیر یا اُنکی کسی آیت سے کسی آیت کا اثبات کیا جاتا ہے +

داؤد نے اپنی خاص مصیبتوں سے رہائی پانے کا بیان کرتے وقت مسیح کی تکلیفوں کی پیشینگوئی کی - اِس زبور کے پہلے جملہ کو مسیح جبکہ صلیب پر لٹکا رہا خدا باپ کے اُس سے اپنا مونہہ چھپانے کے سبب استعمال میں لایا - مرقس ۱۵ باب ۳۴ - آیت ساتویں اور آٹھویں آیتوں میں مسیح کے ٹھٹھوں میں اُڑائے جانیکا بیان ہے - پندرھویں آیت میں اُسکی بڑی پیاس کا ذکر ہے یوحنا ۱۹ باب ۲۸ و ۲۹ میں اُسکے ہاتھ پاؤں میں کیلوں کے ٹھوکے جانیکا تذکرہ ہے - پھر جو ۱۸ - آیت میں پایا جاتا ہے وہ جسوقت رومی سپاہیوں نے آپسمیں اُسکا کپڑا تقسیم کیا پورا ہوا - یوحنا ۱۹ باب ۲۳ و ۲۴ - آیت +

یسعیاہ ۵۲-۵۳ باب

بیان ہیر خداوند مسیح کے قربان ہونیکی بہ نسبت نہایت صاف پیشینگوئیاں لکھی ہیں - اُسکی مصیبت اور تقدیس کا ایسا صاف اور صریح بیان اِس باب میں ہے کہ بعض تفسیر کرنیوالوں نے اِس مضمون کو نبوت نہیں بلکہ انجیل کہا ہے - ہرچند اُسکا ہر جملہ مسیح کیوقت پورا ہوا تاہم ذیل کی نبوتیں خصوصاً صاف طور پر پوری ہوئیں +

۱- پانچویں آیت سے ظاہر ہے کہ اُس کی موت کس طرح پر اور کس سبب سے ہوگی - وہ ہمارے گناہوں کے سبب سے گھائل یعنے چھیدا گیا +

۲- ساتویں آیت میں اُس حلیمی اور فروتنی اور صبر کا ذکر ہے جو باوجود دشمنوں کے تحمل ظلموں کے وہ رکھتا تھا +

۳- آٹھویں آیت میں اُسکے پکڑوائے جانے اور اُس کے مقدمہ اور موت کے فتوے کی پیشخبری ہے - مرقس ۱۴ باب ۴ آیت +

۴- بارھویں آیت کے مضمون سے وہ بدکار لوگ مراد ہیں جنمیں مسیح شمار کیا گیا ہے - تاکہ اُسکی مصلوبی کی زیادہ رسوائی ہو مرقس ۱۵ باب ۲۸ - آیت +

۵- نویں آیت میں اُسکی عزت کے ساتھ دفنائے جانیکا ذکر ہے - اُسکی قبر شریروں کے ساتھ ٹھہرائی گئی ہے - توبھی وہ مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ تھا - اُس کے ستانے والوں کا یہہ ارادہ تھا کہ اُن دو بدکاروں کے ساتھ جن کے بیچ میں وہ مصلوب ہوا - اُس کی لاش رکھی جاوے - لیکن خدا کے انتظام میں وہ یوسف کی قبر میں مدفون ہوا +

ذکریاہ نبی کی کتاب

سوائے یسعیاہ کے اَور کسی نبی نے مسیح کے حق میں ذکریاہ کے برابر صاف اور مفصل پیشینگوئیاں نہیں کیں +

۱- نویں باب کی نویں آیت میں مسیح کے صحیح و سلامتی ہوکے یروسلم میں آنے کا بیان ہے - اِس آیت کے اوپر اگرچہ بادشاہ کی سلطنت اور بابل پر اُس کے قابض ہونیکی پیشینگوئی ہے - نبی اُس جنگ کی خونریزی اور تباہی کا بیان کرکے پھر اُن سلامتی کی فتوحات کا تذکرہ کرتا ہے جو صیہون کا بادشاہ حاصل کریگا - اے صیہون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر - اے یروسلم کی بیٹی تو خوب للکار کر دیکھ تیرا بادشاہ تجھہ پاس آتا ہے - وہ صادق ہے اور نجات دینا اُس کے ذمہ میں ہے - وہ فروتن ہے اور گدھے پر ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہے - اِس سے معلوم ہوا کہ بادشاہ کی آمد اُسکی خاصیت و سلطنت کی مانند ساکن و بامصلح ہوگی - خداوند کی کل رفتار و گفتار جبکہ وہ دنیا میں تھا اِس پیشینگوئی سے ملتی تھی بلکہ اُس کے یروسلم میں داخل ہونے کے وقت جو واردات ہوئیں وہ اِس آیت کے مضمون سے ٹھیک ٹھیک ملتی ہیں - متی ۲۱ باب ۴ و ۵ - آیت کو دیکھو +

اِس سے ہم دیکھتے ہیں کہ رسول نہ صرف ذکریاہ کے بلکہ یسعیاہ کے الفاظ کو سند میں لایا تاکہ ظاہر ہو کہ دونوں نبوتیں اُسی وقت پوری ہوئیں +





مراسلات

رہبر ہند کی رہبری

۳ جنوری ۱۸۹۶ء کے رہبر ہند لاہور میں ایک دیسی آدمی کا مضمون طبع ہوا ہو جسکی سُرخی یہہ ہو "تائید مذہب اور سر چارلس ایچیسن" راقم مضمون نے لیاقت اور شائستگی کے ساتھ تقریر کو نقل کیا ہو لیکن اڈیٹر نے کسقدر زہر اُگلا ہو اور وہ ظاہر کرتا ہو کہ نواب لفٹنٹ گورنر کی تقریر با رُعب افسر ہونیکے سبب سے موثر ہوئی یا ہوگی ہم جتلانا چاہتے ہیں (اس ملک کے اڈیٹر کو) کہ کسی ملازم کا سارا وقت سرکاری نہیں ہو اور نیز یہہ کہ کسی حاکم کی مذہبی تقریر پر رائے دیتے وقت اہل الرائے اِس امر کو فراموش نہ کریں کہ وہ کن سے مخاطب ہو۔ اِس میں تیز باز اڈیٹر نے اِس امر کو بالائے طاق رکھا ہو کہ سر چارلس کی گفتگو کسی رئیس سے اپنے گھر کے اندر نج کی گفتگو تھی اور گرجا کا تعلق رکھنے کیوقت وہ عیسائیوں اور مشنریوں سے مخاطب تھے اگر اڈیٹر رہبر ہند اس سے روکنا چاہتا ہو تو اُسکا یہہ مطلب ہو کہ سرکاری عہدہ دار لامذہب ہوں اور کسی رسم مذہبی میں شامل نہ ہوں اور نج کی ملاقات میں بھی اپنے مذہبی خیالات کا اظہار نہ کریں۔ بالفرض اگر ایسا ہو تو برہمو اور آریا کی مجالس پر اعتراض کرنا ہوگا جو بالکل (قریبًا) سرکاری عہدہ داروں نے مقرر ہوتی ہیں اور اسلامی مجلسوں کو توڑنا پڑیگا۔ لیکن ہم اِس رائے کے برخلاف ہیں اور اڈیٹر بھی جانتا ہوگا کہ مسیحی افسر عالمگیر وغیرہ شاہان (نادر شاہ) کے موافق نہیں ہیں لیکن اپنی مذہبی رسوم کے ادا کرنے اور ہم مذہبوں سے اپنے خیالات ظاہر کرنے سے نہیں روکے گئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر اڈیٹر رہبر ہند عیسائی مذہب اور عیسائیوں کے برخلاف قلم کو تیز رکھتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ ہمیں اُنکی کیا مصلحت ہو لیکن اگر یہہ مصلحت ہو کہ اہل اسلام میں اُنکے ایک دفعہ عیسائی ہونے کا اثر زائل ہو جاوے تو ہم اُنکو آگاہ کرتے ہیں کہ اُس زمانہ کو عرصہ گزر گیا اور آپکی مخالفانہ تحریرات نے ثابت کر دیا ہو کہ آپ بیشک عیسائی مذہب کے برخلاف ہیں۔ اب آپ اپنی رائے کو صحیح کر لیں کیونکہ ایسے امور میں آپ کی رائے کی کمزوری ظاہر ہوتی ہو اور معلوم ہوتا ہو کہ مارل گرج (اخلاقی حوصلہ) میں آپ بہت پیچھے ہٹ گئے ہیں سو اگر اخبار سے ملک کو فائدہ پہونچانا ہو تو رائے کی پختگی حاصل کریں اور تعصب کو پھینک دیں پھر آپکی روشن ضمیری بڑھیگی اور ملک کیواسطے مفید ہو جاوینگے +

الراقم

ایک ناظر اخبارات

غلط رائے کی تصحیح

جو ریویو جدید سال کا کوہ نور لاہور کے اڈیٹر نے لکھا ہو اُنمیں دو امر کی بابت کچھ لکھنا چاہتا ہوں اوّل راماباؔئی کا عیسائی مذہب قبول کرنا دوئم بکتی فوج۔ واضح ہو کہ جسطرح دیگر امور میں اڈیٹر نے ٹھوکریں کھائی ہیں اُسیطرح اِن امور میں بڑے دھب گر گیا ہو اور زیادہ تر اسواسطے بے راہ ہوا ہو کہ معلوم ہوتا ہو کہ تعصب کی عینک لگائے بیٹھا ہو پہلے تو لیڈی صاحبہ کی لیاقتوں اور روشن ضمیریوں کا تذکرہ کیا ہو اور پھر اُسکے مسیحی ہونے پر اپنے غلط قیاسات کو ظاہر کیا ہو ایسی لائقہ شائستہ وعالمہ کی نسبت معلوم نہیں کہ کس بنیاد پر غلط نتیجہ نکالا ہو میں پھر کہتا ہوں کہ تعصب۔ ورنہ ایسا نہ لکھتا۔ اڈیٹر نے کہاں سے یہہ نتیجہ نکالا ہو کہ صداقت کیواسطے اُسنے تبدیل مذہب نہیں کیا ایسی شائستہ لیڈی کی نسبت بے وجہ ایسا قیاس پیدا کرنا قیاس کنندہ کے معلومات پر دھبہ لگاتا ہو خصوصًا ایسے شخص کی نسبت جو ایک اخبار کا اڈیٹر ہو پھر اُسکے جا کر سب عیسائیوں کی نسبت یہہ اتہام لگایا ہو کہ وہ تبدیل مذہب کے ساتھ قوم اور ملک کے مخالف ہو جاتے ہیں۔ میں راستی کے ساتھ کہتا ہوں کہ ہندوستانی مسیحی اِس اتہام کے ملزم نہیں ہیں اگر کوتاہی ہو تو ہندو مسلمان کی ہو عیسائی تو اُنکو ملکی بھائی تصور کرتے ہیں اور جس ہندو مسلمان کو اُنسے ملاقات کا موقع حاصل ہو وہ اِسپر پورے طور پر گواہی دے سکتے ہیں اگر میرے اِس کلام کی صداقت درکار ہو تو خود ہندوستانی مسیحیوں سے ملاقات کرکے معلوم کریں کہ آیا اُنہوں نے مشنیلٹی کو چھوڑ دیا ہو یا ہندو مسلمان بیوجہ اُن سے نفرت کرتے ہیں اور پھر غور کریں کہ جس مذہب میں غیر قوم کو قتل کرنیکی تعلیم ہو اُسمیں اور جس میں اپنے دشمنوں کو پیار کرنیکی ہدایت ہو اُنمیں کونسے مذہب کے پیرو دوسرے کی نسبت خراب خیال رکھتے ہیں میں اِس مضمون پر صرف اشارہ کرتا ہوں زیادہ انکشاف کی ضرورت نہیں ہو پیارے اڈیٹر کوہ نور کوئی ہندوستانی مسیحی ایسا نہیں جیسا آپ خیال کرتے ہیں ہاں یورپین کی نسبت ہم ذمہ دار نہیں جو خیالات آپکے ہیں وہ اُنپر صادق آتے ہیں مگر آپ یاد رکھیں کہ ہم ہندوستانی مسیحی اُنکے ذمہ دار نہیں ہیں +

بکتی فوج کے حالات سے ناواقفی کے باعث اڈیٹر نے اُنکی نسبت اپنی قطعی رائے یہہ دی ہو کہ شراب خواری سے لوگونکو نجات دلاویں تو بہت سے آدمیوں کو فائدہ پہونچے۔

افسوس صد افسوس ایسی غلط رائے پر۔ صاحب من وہ تو حقّہ تمک کے مخالف ہیں چہ جائے کہ اُنکی نسبت یہہ الزام لگایا جاوے۔ بڑے بڑے اہل الرائے نے کم سے کم اِسقدر تو مان لیا ہو کہ وہ اخلاقی تعلیم کے بڑھانیوالے ہیں آپ تعصب سے اُنکی نسبت شراب خوری کا الزام لگاتے ہیں آپکو معلوم نہیں کہ اُنہوں نے کسقدر خود انکاری کی ہو درجہ اور عزت چھوڑی (خداوند کیواسطے) بلکہ چھوڑا فقیری اختیار کی اور ہندوستانیوں سے موافقت پیدا کرنے کیواسطے لباس بھی بدل دیا۔ اُنکی مسز صاحبہ کہتی ہیں کہ اگر مجکو طریقہ آجاوے تو میں خود روٹی پکا کر کھانا چاہتی ہوں۔ اُن کے دادا اور باپ کے اعلیٰ عہدہ اور مرتبہ سے آپ ناواقف ہیں مگر یہہ تو سُنا ہوگا کہ بکتی کے

ایک سہارگزار اور لائق سولین پنجاب میں تھے جنکو خداوند کیواسطے اُنہوں نے ترک کیا۔ اگر مواقع پر تو ہندوستان کو گیا گزرا کہتے ہیں (ترقیوں کے باب میں) گر یہاں کہتے ہیں کہ ہند کو ایسے دھکوں کی ضرورت نہیں (افسوس) اڈیٹر صاحب اس امر سے بالکل بیخبر ہیں کہ مشنریوں نے (مذہبی تعلیم کو الگ رکھ کر) ملک ہند کو کسقدر نتائج (آزادی اور تعلیم) پہونچایا ہے۔ پھر اڈیٹر گروہ نو اپنی کم معلومات کا ثبوت یہہ دیتا ہو کہ کوئی ہندوستانی اسمیں شامل نہیں ہوا ہم انکو آگاہ کرتے ہیں کہ پنجاب میں سے بابو رلیا رام وکیل امرتسر کا چھوٹا بھائی لالہ نرائن داس اس متبرک گروہ میں شامل ہوا اور وہ لفٹنٹ کا عہدہ رکھتا ہو نظیر کیواسطے ہم نے یہہ امر اڈیٹر کی آگاہی کے لئے پیش کیا ہو۔ بنگال مدراس بمبئی کے ناموں کو ہم پیش نہیں کرتے کیونکہ ناواقف اڈیٹر کیواسطے نزدیک ہی سے امرتسر کی مثال کافی ہوگی۔ اخیر میں ہماری التماس ہے ہو کہ ہمارے ملک کے اڈیٹروں کو معلومات بڑھانے کے وسائل ہاتھ میں لینے چاہئیں تاکہ ملک کو فائدہ پہونچا سکیں اور رائے کو وزن کرنیکی لیاقت پیدا کرنی چاہئیے صرف شاعری اور الف لیلا کی عبارت آرائی سے اڈیٹری کا کام نہیں چلتا۔ پرانے خیالات اور پرانی راؤں کو بھول جاویں اب زمانہ ایسا نہیں ہو اور جب زمانہ کے ساتھ نہیں چلتے تو زمانہ کے لوگوں کو فائدہ بھی نہیں پہونچا سکتے ÷

الراقم ——— ایک ناظر اخبارات

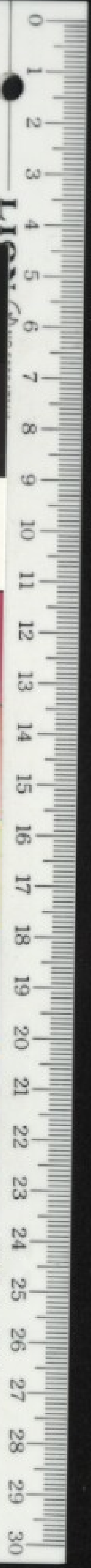
اخبار تاربرقی

کلکتہ ۱۴ جنوری۔ آج صبح لیجسلیٹیو کونسل کی کارروائی کو شروع کرتے وقت آنریبل مسٹر ایونز نے ظاہر کیا کہ جس بل کی نسبت انکو غلط فہمی ہوئی تھی وہ صاف ہوگیا۔ اور اب کوئی ایسی غلط فہمی نہیں رہی۔ انہوں نے تہ دل سے امید کی کہ یہہ قرارداد قابل اطمینان ہوگی۔ یہہ قرارداد وہ تھی کہ چاہئے تھا کہ اس سے فوراً وہ تلخ مباحثہ رفع ہو جاتا۔ مسٹر ایونز نے بل کی اس کے پیش کئے جانیکے زمانہ سے مختصر تاریخ اور وہ تبدیلیاں جو اسمیں ہوئیں اور اپنا تعلق اسکے ساتھ بیان کیا انہوں نے خود تصفیہ کرانیکی کوشش میں بہت وقت اور محنت صرف کی انہوں نے خیال کیا کہ سب سے عمدہ طریقہ تو یہہ تھی کہ اسکو آغاز ہی میں واپس کر لیا جاتا۔ انہوں نے حیرانی ظاہر کی کہ بل مذکور گورنمنٹ ہند اور سکرٹری آف سٹیٹ کی کونسلوں کے سبب پاس ہوگا۔ انہوں نے اب بل کی تائید کی مگر نہ بلحاظ اسکے کہ قانون کی موجودہ حالت میں ترقی ہوئی بلکہ موجودہ مباحثہ کا فیصلہ ہوگیا۔ انہوں نے بحث کی تلخی پر رنج ظاہر کیا۔ اور اگرچہ انکو یقین ہو کہ ولیسرائے بالکل صدق دل سے اور اس ملک کے فائدے کے لئے کام کرتے تھے۔ وہ یقین کرتے ہیں کہ ہز اکسیلنسی کا کام ہرگز خراب مشورہ سے نہ تھا۔ اور کہ یہہ بل بڑی سخت غلطی تھی انہوں نے بہت عرصہ تک مسٹر البرٹ کی جمع کی تقریر کی مختلف باتوں پر نکتہ چینی کی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ طریق جوری قابل اطمینان کام کریگا۔ انہوں نے اسکو ایک اصلی حصہ قرارداد کا بیان کیا جس سے کسی قسم کی واپسی تمام راضی نامہ کو درہم برہم کریگی اور بہت ہی سخت نتائج پیدا کریگی۔ آنریبل مسٹر طامسن نے گذشتہ جمع کی مسٹر البرٹ کی تقریر کی طرز پر نا اطمینانی ظاہر فرمائی۔ جس سے یہہ مستخرج ہوتا تھا کہ وہ اس مباحثہ کو تازہ رکھنا اور اس معاملہ کے تصفیہ کو مشتبہ کرنا اور اس قرارداد کو مشکل کرنا چاہتے ہیں۔ اُنہوں نے اس تقریر کی بہت سی باتوں پر بڑی مستعدی سے نکتہ چینی کی اور بیان کیا کہ وہ اس بل کے لئے اسوقت ووٹ دینگے جب گورنمنٹ انکو اس امر کا یقین کرادیگی کہ اصول اور بیکا تحکم رکھا جائیگا جسکے لئے انہوں نے جھگڑا کیا ہو ترک کرگئے ہیں ÷

آنریبل مسٹر کلنکنڈ نے اس بات سے انکار کیا کہ مسٹر البرٹ کی تقریر سے یہہ نتیجہ مستخرج ہوتا ہو کہ مباحثہ کو جاری رکھا جائے اور بیان کیا کہ گورنمنٹ کو اس مباحثہ کے تصفیہ کا از حد خیال ہو۔ انہوں نے کسیقدر اپنے اس خیال کرنیکی وجہ بیان کی کہ مجوزہ قرارداد ان امور میں جنکی نسبت اعتراض کیا گیا ہو قابل اطمینان ثابت ہوگا۔ انہوں نے یہہ بھی ذکر کیا کہ گورنمنٹ نے اس اصلی دعوی کو جس کو شروع سے ظاہر کیا تھا بلا تغیر قائم رکھا ہو اور اسکے قائم رکھنے کے لئے وہ بڑی خبردار رہی ہو۔ اور کہ جو ذرائع تحفظ جیوری دینے کے لئے مستعد ہوئی ہو وہ از روئے منطق و بلا طرفداری اس رزولیوشن سے مناسبت رکھتے ہیں انہوں نے خیال کیا کہ اگر ان مناسب عرضداشت پر جو حضور والیسرائے نے گذشتہ مارچ میں کیں توجہ کیجاتی تو حال کا بہت سا مباحثہ اور اسکی تلخی بند ہوتی اور جو غیر مستحکم جگہ مخالفان بل نے لی تھی وہ مدت ہوئی کہ چھوڑ دیجاتی ÷

آنریبل مسٹر ریواس طامسن نے کہا کہ وہ گورنمنٹ کو اپنی مبارکباد اور اس خوشی کو جو انہوں نے خود محسوس کی ہو اچھی طرح سے ظاہر کرنا چاہتے ہیں جنہیں امید کہ اس بل کی نسبت جو قرارداد ہوئی ہو وہ اس مباحثہ کو مناسب طور پر ختم کردیگی۔ اگر بل اپنی اصلی بنیاد پر رہتا۔ اور یا بلا شرائط اور تحفظ کے ذریعہ کے جو گذشتہ چند دنوں کے نامہ و پیام سے ہوئی ہیں کمیٹی منتخب کو سونپا جاتا۔ تو وہ اس کارروائی سے کبھی اتفاق نہ کرسکتے تھے۔ لیکن جبکہ گورنمنٹ نے اس تجویز میں پیشقدمی کی جس نے اس صورت کو جس میں بل مذکور اصل میں تیار ہوا بہت کچھ بدل دیا اور جبکہ اس نے اس کے علاوہ ایک شرط کے داخل کرنے پر اتفاق کیا جس نے عموماً اس ملک کے غیر ملازم یوروپین فرقہ کی جمعیت خاطر کردی تو وہ خیال نہیں کرسکتے کہ کوئی شخص بل مذکور کو کمیٹی منتخب کے سپرد کرنے کی کارروائی کے ساتھ تائید نہ کرنے میں معذور سمجھا جائے۔ اور جبکہ





جو ایسا کرے وہ معذور نہیں سمجھا جا سکتا۔ اُنہوں نے کہا کہ
طریق جوری سے عدالتہائے مجسٹریٹی میں تجویز کرنا واقعی ہندوستان
میں ایک نئی بات ہے۔ اسنے ہمارے فوجداری قوانین میں
بالکل انقلاب پیدا کر دیا لیکن وہ خیال کرتے ہیں کہ بل مذکور
اس کے زمانہ اجرا سے بنگال میں بالکل مثل ردی خطوط کے ہوگا
وہ اپنے لئے اس بات کو بہت غنیمت سمجھتے ہیں کہ موجودہ
قانون میں تبدیلی نہ ہوئی۔ اور کہ جائنٹ مجسٹریٹ ضلع اور
دوسرے یوروپین افسر جو یوروپینوں پر اختیارات سماعت
رکھتے ہیں۔ مقدمات خلاف یوروپین کی تحقیقات کر سکا
کرینگے۔ تجربہ نے ثابت کر دیا تھا کہ ضلع کے مجسٹریٹ اور
کلکٹر یعنے اُن صاحبان نے جنکو یہہ اختیارات عطا کئے جاتے
تھے بمشکل کبھی فوجداری مقدمات کئے تھے۔ جیسا کہ قاعدہ
ہے۔ تمام فوجداری انتظام جائنٹ مجسٹریٹ کے ہاتھوں میں
رہتا تھا سنہ ۱۸۸۲ع میں تمام فوجداری مقدمات کا ایک
نہایت ہی کم حصہ یعنی سات مقدموں کے قریب صاحب
مجسٹریٹ اور صاحب کلکٹر ضلع کے روبرو پیش ہوئے اور
بنگال میں ۴۵ یا ۴۶ ضلع تھے۔ گورنمنٹ حال میں دو
دیسیوں کو اختیار دیتی تھی۔ اور دونوں میں سے کسی کے
پاس بھی کسی فوجداری مقدمہ کے جانیکی امید نہ تھی
اور خصوصاً جبکہ گورنمنٹ کو اس بات کی احتیاط مدنظر
رہتی کہ جس ضلع میں کوئی یوروپین جائنٹ مجسٹریٹ نہیں
وہاں کسی دیسی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر نہ کیا جائے۔
مسٹر طامسن نے اپنی تقریر کو یہہ کہکر ختم کیا کہ اگر اصل میں
اس بل کو اس صورت میں پیش کیا جاتا جسمیں کہ یہہ اب ہے
ہوگا تو وہ یقین کرتے ہیں کہ اسکے قبول کرنے میں کسی
قسم کا تامل نہوتا۔

ہز ایکسلنسی کمانڈر انچیف نے کہا کہ وہ بکمال خوشی کی تائید
کرنا چاہتے ہیں جو اُنہوں نے پہلی دفعہ بیان کیا تھا یعنی
کہ وہ اس بل کے اصول سے بالکل اتفاق کرتے ہیں اور
خوش ہیں کہ یہہ جاری ہوتا ہے۔ انہوں نے اس بات سے
انکار کیا کہ ولایت میں انڈیا کونسل نے سکرٹری آف سٹیٹ
کی معرفت گورنمنٹ ہند کو اس خطرہ سے آگاہ کر دیا ہو کہ جو
بل کے پیش کرنے سے مقصود ہو جیسا کہ مسٹر اونس نے خیال کیا
تھا۔ سابق صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے عام طور پر ظاہر
کر دیا تھا کہ چونکہ انکی کونسل کے ممبر باتفاق رائے اس تجویز
کے اصولوں کی تائید میں ہیں اور کہ ان میں سے جو ایک نے
بھی اس مراسلہ پر اعتراض نہیں کیا جو گورنمنٹ ہند کو بھیجا گیا
تھا کہ بل کو اس صورت میں جس میں کہ یہہ اب تجویز ہوا ہے
پاس کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صاحب سکرٹری آف
سٹیٹ کی کونسل سے گورنمنٹ ہند کے پاس کوئی ایسی خط و کتابت
سرکاری یا غیر سرکاری عام طور پر یا پنج کے طور پر نہیں آئی
جس میں بل کے پیش کئے جانے کے خطرہ کی نسبت آگاہی پہنچی ہو
حضور وائسرائے نے اپنے ساتویں دسمبر کے بیان کا اشارہ
کر کے اپنی تقریر شروع کی اور جو کچھہ اُسوقت کہا تھا اسکی
زیادہ تر تفصیل کی۔ بل کی ابتدائی تاریخ کا حوالہ دیکر انہوں
نے بیان کیا کہ اسکا مقصد جوڈیشل ناقابلیتوں کا رفع کرنا
تھا جو صرف قومی امتیاز پر مبنی تھیں۔ اس اصول کو گورنمنٹ
نے شروع مباحثہ سے پوری طرح سے قایم رکھا ہے۔ مخالفت بل
کے اصول اور اُس پالیسی کی تھی جسپر یہہ مبنی تھا۔ انکا ایک مطلب
یہہ تھا کہ اسکو بالکل واپس کر لیا جائے۔ اور یہہ قیاس مرتب
کر لیا گیا تھا کہ انگریزوں کا یہہ ایک غیر منفک استحقاق ہے کہ فوجداری
معاملات میں یوروپین مجسٹریٹ اور جج ہی انکی تجویز کریں
اسکا گورنمنٹ نے گزشتہ اگست میں فیصلہ کر دیا تھا کہ یہہ ایسا
نہیں لیا جائیگا۔ حضور وائسرائے نے بل کی ان تبدیلیات
کا ذکر اور تائید کی جنکو سکرٹری آف سٹیٹ نے تجویز اور منظور
کیا تھا۔ جب گورنمنٹ کلکتہ میں پہنچی تو مسٹر ایونس نے
ایک اصلاح تجویز کی جسسے انہوں نے خیال کیا تھا کہ مخالفت دب جائیگی
لیکن جو شرائط اُنہوں نے تجویز کیں وہ قبول کئے جانے کے
قابل نہ تھیں مگر انہوں نے اسکو مناسب خیال کیا کہ کوئی
ایسا راستہ نکالیں جس سے انکو یہہ معلوم ہو کہ آیا بل کے
اصول کو قربان کئے بغیر یوروپینوں کو کوئی اور تحفظ کا ذریعہ
دے سکتے ہیں۔ تاکہ اسکو کسیقدر عام رضامندی کے ساتھ
پاس کیا جائے۔ مسٹر ایونس کے مطلوبہ کو پورا کرنے کیلئے جو تجویز معلوم ہوئی وہ وہ
تھی کہ جو گزشتہ مئی میں بنگال گورنمنٹ نے پیش کی تھی یعنی یوروپین لوگوں کے
لئے جوری کے ذریعہ تجویز کئے جانیکو وسعت دیجائے۔ گزشتہ اگست میں
اس تجویز پر غور کیا گیا تھا مگر کونسل نے نامنظور کیا تھا مگر اب جو کہ اس بنیاد
پر صلح سے تصفیہ بالکل معلوم ہوا تو اس خیال کو از سر نو تازہ کیا گیا اور
آخر کار منظور کر لیا گیا۔ اسسے گورنمنٹ نے بل کے اصول
کو قربان نہیں کیا۔ بلکہ اس نے یوروپین اور دیسی مجسٹریٹوں
اور سشن ججوں میں پوری مساوات قایم کر دی۔ اور
یوروپینوں کو ہندوستان میں وہ جوڈیشل تحفظ ملگیا جسکے
وہ ولایت میں عادی تھے اور جسکی وہ نہایت قدر کرتے
ہیں۔ اس انتظام کے رو سے دیسیوں کے لئے وہ بڑا اصول
قایم رہا۔ اور یوروپینوں کو ایسی رعایت ملگئی جس نے انکے
تمام مناسب اندیشوں کو رفع کر دیا۔ اس عام پالیسی کا بیان
کرنے کے بعد جسپر قایم کیا گیا تھا۔ حضور ملکہ معظمہ کے اشتہار کا
ذکر کیا اور جسمیں شخص جو رائے اسکی نسبت رکھتے ہیں اسکی
سخت مخالفت ظاہر کر کے حضور وائسرائے نے کہا کہ یہہ
مجھے بہت سخت بات معلوم ہوتی ہے۔ کہ دیسیوں کو کہا جائے
کہ یہہ اشتہار عمل کے لئے نہ تھا میں یقین کرتا ہوں کہ یہہ امر
بالکل اس ارادہ سے متناقض ہے جس سے یہہ تیار اور جاری
ہوا تھا۔ اور انہوں نے اپنا ارادہ ظاہر کیا کہ جبتک وہ
وائسرائے رہینگے اُسوقت تک اس پالیسی کو اپنا دستور العمل
رکھینگے جو اس اشتہار اور چارٹر ایکٹ کی پالیسی ہے۔ انہوں
نے یہہ کہکر تقریر ختم کی کہ گورنمنٹ نے سوال زیر بحث کا
ایک ایسا حل تجویز کیا ہے جس کو دونوں فرقہ بخوشی قبول
کر سکتے ہیں اور یقین ظاہر کیا کہ ایسا کرنے سے وہ تمام
کے فوائد کو جو اس سے متعلق ہیں بہتر فایدہ پہنچا سکتے
ہیں بہ نسبت اسکے کہ اگر وہ اپنی اصلاح کو محض جوڈیشل
اختیارات کی غیر محفوظ بنیاد پر قایم کرتے۔

بل کو منتخب کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے اور ہدایت کی گئی کہ وہ ۱۵ مارچ تک اُسپر رپورٹ کرے +

لنڈن ۹ جنوری - گورنمنٹ انگریزی نے گورنمنٹ مصر کے اُس مراسلہ کے جواب میں جس میں گورنمنٹ انگریزی سے سوڈان کی نسبت اخیر فیصلہ کی درخواست کیگئی تھی یہہ بیان کیا ہو کہ حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کو اس امر میں کچھہ عذر نہیں ہو کہ گورنمنٹ مصر سوڈان کے مشرقی حصہ کو ٹرکی کے حوالہ کر دے یا ٹرکی ایک فوج سوڈان کو روانہ کرے مگر شرط یہہ ہو کہ اسکا کل خرچ ٹرکی برداشت کرے اس جواب میں گورنمنٹ مصر کو اس بات کی سخت تاکید کیگئی ہو کہ وہ بہت جلد اُس مصری فوج کو واپس طلب کر لے جو دو سرے افریقہ کے جنوب میں بالفعل رہتی ہو کیونکہ مصر تن تنہا سوڈان کو بجبر فتح نہیں کر سکتی ہو - جو کیبینٹ کونسل شنبہ کو منعقد ہوئی اُس میں مصر کی نسبت کوئی فیصلہ نہیں ہوا کیونکہ خدیو مصر شتابی کے ساتھہ کام کرنا پسند نہیں کرتے ہیں +

بمبئی ۸ جنوری - کل مجلس لیجسلیٹو کونسل سکرٹریٹ میں جمع ہوئی جسمیں لوکل بورڈوں کا بل جو تجویز لوکل سلف گورنمنٹ کے دو بلوں میں سے ہو دوسری دفعہ پڑھا گیا - تیسری دفعہ پڑھے جانے کے لئے دو شنبہ کا دن مقرر ہوا ہو +

کل کلاہی میں آتشزدگی سے دس ہزار کی روئی کا نقصان ہوا +

قاہرہ ۹ جنوری - نوبر پاشا ایک جدید کیبنٹ قائم کر رہے ہیں خدیو اور نوبر پاشا انگلستان سے ملکر کارروائی کرنیکی تائید میں ہیں - یقین کیا جاتا ہو کہ آخرکار انگریزی وزرا قائم کئے جاوینگے

سویز ۹ جنوری - جہازات آمدہ بمبئی پر جو قرنطینہ لگایا گیا اسکا عرصہ ۲۴ گھنٹہ کا ہو +

لنڈن ۹ جنوری - شمال شرقی لینس شائر کے جولاہوں سے جواب "عرضی ۱۰٪" کی تحریک کی تائید میں بر سر فساد میں کچھہ فیصلہ نہیں ہوا - انکی تعداد ۱۸ ہزار ہو اور گڑبڑ ابتک بڑھتی جاتی ہو +

قاہرہ ۹ جنوری - زیر صدارت نوبر پاشا ایک جدید وزارت قائم ہو گئی - مسٹر کلفرڈ لائیڈ انسپکٹر کمیشن کے انڈر سکرٹری زیر صدارت مسٹر پلوڈن رپورٹ پر غور کرنے کے لئے مقرر ہو نگے - کہ اس ملک کو خالی کرنے کے بہترین وسائل کیا ہیں جس کو یقین کیا جاتا ہو کہ ایک عرصہ درکار ہوگا +

لنڈن ۱۰ جنوری - جنرل (چینی) گورڈن نے برطانیہ کے مصر کو خالی کرنے پر ایک بڑی سخت چٹھی اس مضمون کی لکھی ہو کہ یہہ بالکل ناممکن اور دولت سلطنت کے خلاف ہو - ڈیلی ٹیلیگراف نے ایک تار اس مضمون کا شائع کیا ہو کہ یہہ امر حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کے زیر تجویز ہو کہ انگلستان پانچ برس تک مصر کو اپنی حفاظت میں رکھے +

ہانگ کانگ ۹ جنوری - جنوری میں ناگہان بارود میں آگ لگ گئی تھی جس سے فرانسیسی بارگوں اور سامان جنگ کو بہت نقصان پہونچا اور کئی آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۹ جنوری - کرنیل سوکین افسر اعلیٰ خفیہ پولیس کے قاتل گرفتار کئے گئے +

لنڈن ۱۰ جنوری - لارڈ ڈربی نے ٹرنسوال کی سرحد کو وسعت دینے سے اتفاق کیا ہو لیکن اس شرط پر کہ جو سردار خیرخواہ رہے ہیں اُنکے حقوق کو محفوظ رکھا جائے +

مدراس ۱۱ جنوری - لیڈی سٹوارٹ اور ہز ایکسلنسی کمانڈر انچیف اور سٹاف آج جہاز ال دورادو میں یہاں پہونچے اور بعض اعلیٰ افسروں نے انکی پیشوائی کی - بارٹی موصوفہ بذریعہ خاص ٹرین مقام پر سے گنڈی پارک کو جو صاحب گورنر کی رہائش کا مکان ہو تشریف لیگئی +

کلکتہ ۱۲ جنوری - آخرکار یہہ قرار پاگیا کہ حضور وائسرائے اخیر جنوری میں حیدرآباد تشریف لیجاینگے - جہاں کچھہ عرصہ قیام فرماینگے اور نظام کو گدی نشین کر کے بارادہ کلکتہ کو واپس تشریف لے آینگے +

شنگھائی ۱۰ جنوری - دو ہزار چینی فوج سیئن کو جا رہی ہو +

بمبئی ۱۲ جنوری - عدن سے تار اس مضمون کا آیا ہو کہ جو جہاز بمبئی سے بمقام سویز آتے ہیں انپر سات دن کا قرنطینہ لگایا گیا جہازات آمدہ بمبئی پر جو عدن میں نہ ٹھہرینگے ان پر دو دن کا قرنطینہ ورنہ دس دن کا قرنطینہ لگایا جائیگا +

لنڈن ۱۰ جنوری - جنرل (چینی) گورڈن کو کانگو جانے سے پہلے اپنے کمیشن سے مستعفی ہونے کے لئے مجبور کیا گیا +

قاہرہ ۱۱ جنوری - اس مضمون کے احکام بھیجے گئے ہیں کہ سول آبادی جو شمار میں گیارہ ہزار ہو کیا بلکہ مقام خرطوم کو خالی کر دے - وزیر جنگ اور آبادیوں نے گورنمنٹ مصر کے پاس ایک رپورٹ یہہ امر ظاہر کرنے کے لئے ارسال کی ہو کہ سوڈان سے مصری فوج کو واپس لانے میں بڑی مشکلات پیش آئینگی - یہہ واپسی زیادہ تر دریا کی راہ سے ہوگی اور تین مہینے لیگی اور ۱۲ ہزار کشتیوں کی ضرورت پڑیگی +

شنگھائی ۱۲ جنوری - چینیوں میں یہہ اندیشہ پھیل رہا ہو کہ فرانسیسیوں نے کانٹن پر قبضہ کرنیکا ارادہ کیا ہو +

ہانگ کانگ ۱۲ جنوری - خبر آئی ہو کہ اڈمرل کوربٹ مقام ننکینہ پر جلد چڑھائی کرینگے +

پیرس ۱۲ جنوری - اخبار گولاس نے اپنے آج کے پرچہ میں بیان کیا ہو کہ برٹش گورنمنٹ نے اس معاہدہ کو جسپر آیٹم دوتی لیسپس اور برطانیہ کے مالکان جہاز نے دستخط کئے تھے بحال رکھا ہو +

بمبئی ۲۰ دسمبر - ایک دوسری تار برقی مورخہ ۲۰ دسمبر میں جو سماگڑھ سے آیا ہو یہہ بیان کیا گیا ہو کہ ہم کل بہادر سنگھ کے قلعہ محاصرہ کی کامل سماری کے دیکھنے کے بعد بڑی رات گئی واپس آئے - یہہ قلعہ شہر کے وسط میں واقع ہو اور مضبوط پتھر کی دیواروں سے بنا ہوا ہو جس میں ہر ایک قریب ۲۰ گز کے طول میں تھی اور جسکے ہر ایک گوشہ پر برج بنے ہوئے تھے اور سامنے کی دیوار کے وسط میں ایک نہایت مضبوط دروازہ تھا اور دیواریں چاروں طرف ۲۰ فٹ بلند تھیں یہہ تجویز کیگئی تھی کہ یہہ قلعہ تین مقامات پر بذریعہ سرنگ کے اُڑایا جاوے - اول دائیں برج - دوم بائیں برج اور سوم دروازہ پر +



سوالات سوڈان - ہفتہ مختتمہ ۱۵ دسمبر کے اخبار سوڈان کے حالات بالتفصیل اسطرح بیان کرتے ہیں کہ ۲ دسمبر کو مصری فوج پر سواکم کے نزدیک ایک اور تباہی نازل ہوئی ہی جو دیسی افسر جانبر ہوئے اُنکا بیان ہی کہ فوج بالکل نیست نابود ہو گئی یعنی ۷۰۰ آدمیوں میں سے ۶۸۲ قتل ہوئے +

ایک اور خبر سے واضح ہوتا ہی کہ دشمنوں کے ۵ ہزار آدمی نے اُس فوج کو نرغہ میں لیلیا - اُنہوں نے ایک مربع بنالیا لیکن کچھہ بے ترتیبی ہو گئی پھر بھی لڑائی بڑی سختی اور مضبوطی سے ہوئی +

سواکم کی شکست کے متعلق ایک اور خبر کا بیان ہی کہ جاسوس خبر لائے کہ دشمنوں کی ایک فوج چڑھی آتی ہی - محمد طاہر پاشا جو ۴ نومبر کی شکست کی ندامت کو رفع کرنا چاہتا تھا اور جسکے لئے کورٹ مارشل ہوگا - اُسنے سات سو آدمیوں کو دشمن کے مقابلہ کے لئے روانہ کیا اور خود سواکم میں ٹھہرا رہا - جب یہہ دستہ شہر سے تین گھنٹہ کی راہ طے کر چکا تو کئی ہزار دشمنوں نے اُسپر حملہ کیا - مصری سپاہی بڑی جرأت و مردانگی سے لڑے آخر کار قتل ہوئے - ان میں سے صرف پچاس آدمی جنمیں نصف افسر تھے بھاگ کر حاضر ہوئے ملک مصر کی تمام سپاہ میں سے یہہ دستہ اوّل درجہ کا بہادر اور جرار خیال کیا جاتا تھا - ایسے دستہ کی شکست نے عام حیرانی اور بالکل مایوسی پھیلا دی ہی کیونکہ اب یہہ بات نظر آرہی ہی کہ بیکر پاشا کے ساتھہ جو فوج روانہ ہوئی ہی صرف اُسکے ذریعہ سے سواکم اور بربر کے رستہ کو کھولنا اگر ناممکن نہیں تو قریب ناممکن کے ضرور ہی +

اخبار ڈیلی نیوز کا نامہ نگار مقیمہ قاہرہ بیان کرتا ہی کہ لوری بے نے اپنے تئیں عربوں اور حبشیوں کی لاشوں سے ڈھکا ہوا پایا - جہاں یہہ جنگ ہوئی ہی اُس مقام کا ٹھیک نام جامی ہی - ایک ضرب توپ اور بہت سے آلات جنگی دشمنوں کے ہاتھہ آئے - مقام توکال پر ایک انگریز سپاہی مقتول ہوا تھا اُسکی بیوی اُسکی لاش کی تلاش کر رہی تھی اُس نے بہت سے یونانیوں کی لاشیں دیکھیں اور ایک ایسے شخص کی لاش بھی پائی جسکی ایک ٹانگ - اور سر میں زخم لگے ہوئے تھے اور گردن پر بھی کسیقدر زخم تھا اُسکی مونچھیں سیاہ تھیں اور سر کے بال سفید تھے - اِس بیان سے واضح ہوتا ہی کہ یہہ شخص جنرل ہکس نہیں تھا +

سواکم میں دیسی حکام کی ناراضی اور دشمنی روز افزوں ہو رہی ہی - سواکم سے آگے کے قلعوں پر ہر روز بندوقیں چھوڑی جاتی ہیں - وہ دیسی لوگ جو گورنمنٹ کی طرف میلان رکھتے تھے اُن پر حملہ کیا گیا تھا +

تباہی مذکورہ بالا کی وجہ سے سواکم کی سپاہ کی تعداد کم ہو گئی ہی - اب صرف ایکہزار جوان کے قریب وہاں مقیم ہی +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۵ جنوری ۱۸۸۴ع

دہلی - بارش کی ضرورت ہی صحت عمدہ ہی - نرخ بدستور ہی +

حصار - فصل کی حالت بدستور ہی - نرخ بدستور ہی - صحت عمدہ ہی +

انبالہ - بارش کی بہت ضرورت ہی - صحت اور فصل کی امید عمدہ ہی - نرخ بدستور ہی +

جالندھر - بارش کی بہت ضرورت ہی - فصل ربیع کی آبپاشی ہو رہی ہی - صحت عمدہ ہی - نرخ بدستور ہی +

امرتسر - بارش کی ضرورت ہی - صحت عمدہ ہی - نرخ کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

سیالکوٹ - صحت اور فصل کی امید عمدہ ہی - بارش کی ضرورت ہی - نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

فیروزپور - صحت عمدہ ہی - نرخ کم و بیش ہوتا رہا +

لاہور - صحت اور فصل کی حالت عمدہ ہی - نرخ بدستور ہی +

راولپنڈی - قدرے بارش ہوئی صحت اور فصل کی امید عمدہ ہی - نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +

شاہپور - قدرے بارش ہوئی صحت عمدہ ہی - نرخ بدستور ہی +

... فصل اور صحت عمدہ حالت میں ہی - نرخ غلہ گندم و باجرہ کی کسیقدر گراں ہو گیا ہی - دیگر اجناس کا نرخ بدستور ہی +

ڈیرہ اسمٰعیلخان - صحت عمدہ ہی - فصل کی امید اچھی ہی - نرخ بدستور ہی +

پشاور - بارش کی ضرورت ہی - مرض چیچک کم ہوتی جاتی ہی - نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہی +

کیفیت عام - عموماً بارش کی ضرورت ہی - صحت اور فصل کی امید عمدہ ہی +

لودیانہ

موسم اعتدال پر ہی کسی قسم کی بیماری کی شکایت نہیں ہی - کار ٹیکہ چیچک کا بڑی احتیاط سے جاری ہی +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا ارادہ جگراؤں کیطرف دورہ کا تھا وہ بباعث بادل وغیرہ کے ملتوی ہو گیا شاید ہفتہ آیندہ میں دورہ ہوگا +

انڈین تھیاٹریکل کمپنی لاہور جو یہاں عرصہ سے تماشہ کر رہی تھی پرسوں یہاں سے چلی گئی اور شہر کو ایک معقول خرچ سے سبکدوش کر گئی ہی - سُنا جاتا ہی کہ پارسی لوگ پھر اپنے تماشا کا گھر از سر نو جاری کرنا چاہتے ہیں - اس موقع پر ہم حکام سے یہہ درخواست کرتے ہیں کہ پہلے تو پارسیوں کی کمپنی نے شہر سے بہت سا روپیہ کمایا اُسکے بعد پھر لاہور سے کمپنی آئی اور شہر والوں کا بہت سا پیسہ بگاڑا - اب پھر پارسیوں کی کمپنی آیا چاہتی ہی اُسکو روکا جاوے تاکہ شہر اس بیجا اسراف سے محفوظ رہے +

ہفتہ حال میں ایک انجمن اسلامیہ بکوشش خان بہادر جناب منشی حکیم الدین خانصاحب و بعض دیگر رؤسائے شہر مقرر ہوئی ہی جس کیواسطے آجکل بڑے زور و شور سے چندہ جمع ہو رہا ہی - مگر ہنوز چندہ روزہ معلوم ہوتا ہی - سابق میں جو ہمنے لکھا تھا کہ شہر میں سانڈوں کی کثرت کے باعث باشندگان شہر کو بہت تکلیف ہی اگر میونسپل سرکار توجہ کرے

صفائی حساب

اخبار نور افشاں کے مشتریان کی خدمت میں التماس ہو کہ سال ۱۸۸۲ء گزر گیا اور سال ۱۸۸۳ء شروع ہو گیا ہو اسلئے صفائی حساب بابت قیمت اخبار نور افشاں سال گزشتہ درپیش ہو اور ہم کو صفائی حساب کی بہت جلد منظور ہو۔ بس ہم باقیداران کو واجب ہو کہ بہت جلد بقایا قیمت اخبار نور افشاں و بیشگی سالحال مرحمت فرما کر ہمکو ممنون فرماویں اور بار بار کے تقاضے سے ہم کو معاف فرماویں +

الراقم

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ
مشن پریس لودیانہ

غزل

(از نتائج طبع ایک اہل اسلام)

جائے کہاں یہ مضطر دلگیر ہائے ہیچ — تیری ہی خاک راہ ہو اکسیر ہائے ہیچ
اک بیکسکہ خانۂ دل ہو گناہ سے — اپنی نظر کی دے مجھے تنویر ہائے ہیچ
ممکن نہیں جو حکم سے باہر کرو قدم — فرمان ہو تیرا آیۂ تقدیر ہائے ہیچ
برکت سے اپنی کر سے اسکے مجھے بچا — شیطان مجھے کرتا ہو تزویر ہائے ہیچ
ظلمت کی راہ سے مجھے ہو بیابہ ... — ہر چند کر یہ خاک کی تعمیر ہائے ہیچ
ہم ہر میں کھوجاتے ہیں فرقت ... — ہو سب یہ تیرے خون کی تاثیر ہائے ہیچ
اسکو جوار رحمت اقدس میں دے جگہ — مضطر بہت ہو جو ہر دلگیر ہائے ہیچ

اشتہار

محکمہ سر ہند نہر ڈویژن سوم

(۲) نیلام (۳)

واسطے اطلاع خاص و عام کے اشتہار دیا جاتا ہو کہ بتاریخ ۴ فروری ۱۸۸۳ء اشیاء مفصلہ ذیل بمقام روپڑ ضلع انبالہ نیلام کیجاویگی روپیہ نقد لیا جاویگا جس کسی کو خریداری اشیا کی مطلوب ہو تاریخ مقررہ بالا پر بمقام روپڑ حاضر ہو کر بولی دے اور خریدے +

لوہا چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کل ۔ من	پرانی شہتیری ریل کی الکا عدد
فی ڈھیری ایک سو من کی علیحدہ علیحدہ نیلام ہوگی	فی ڈھیری ایک شہتیری علیحدہ علیحدہ نیلام ہوگی
پرانی گیجیں لکڑی کے بلونگی ڈاٹوں کی۔ اور اور متفرقات لکڑی	پرانے اوزار۔ ترکھان لوہار جرائی والے۔ اور پلیٹ لیٹر اور کھان وغیرہ کھودنے کے نیلام ہونگے +

دستخط

ای جی ریڈ صاحب اگزیکٹو انجنیر سر ہند نہر
ڈویژن سوم ۴ ماہ جنوری ۱۸۸۳ء

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے۔ چوہیاں گبریلا۔ مکھیاں جھوٹے۔ چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو فرسب فنا ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات ہیں بی ایس ... کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہو +

تازہ خوشخبری

راوی بے نظیر

یہ علمی مجلسی و اخلاقی ماہوار رسالہ ہوگا جسمیں قومی علم و ادب مشرقی و مغربی علوم و فنون۔ زمانہ حال و ماضی کے مشہور و معروف علماء و حکماء و نامور اشخاص کی سوانح عمری۔ علم فلاحت علمی مجالس کے حالات۔ انکی تحقیقات۔ نو ایجاد و فنون پر بحث۔ تعلیم و تدریس پر نکتہ چینی۔ دیسی اخبارات پر ریویو۔ اعداد و طلباء وجدید خبریں۔ اخیر آٹھ صفحوں پر انگریزی ناولوں کا ترجمہ و جملہ کتابیں جنکی ملک کو بہت ضرورت ہو اور ہر ایک شخص انکو ایک دفعہ ہی خرید نہیں سکتا درج ہونگے۔ قیمت سالانہ عام شائقین سے پیشگی درخواست کے ساتھ للعہ سالانہ فی پرچہ ۲ر محصول معاف طلباء سے ... سرکار و والیان و روساء سے عہ سالانہ نامہ نگاروں کو ایک کاپی اور ایجنٹوں کو فی پانچ کاپی ایک کاپی مفت۔ یہ رسالہ شروع فروری سے شائع ہوگا۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ شوق لوگوں کو دلانا ہمیں منظور نہیں دیکھ ہی لینگے خریدار جو کچھ دور نہیں۔ درخواستیں معہ قیمت بہت جلد پتہ ذیل پر بھیجنی چاہئیں +

المشتہر

پی۔ جی مہتمم راوی بے نظیر لاہور بھیجنی چاہئیے

اخبار بے نظیر

چونکہ ایسے اخبار کی ملک کو بہت ضرورت ہو جو کہ بہ نحیفت موصوف ہو کر آزادی سے سچی وکالت ملک کرے و اشاعت علوم و فنون و تہذیب اخلاق میں کمربستہ رہے اور دار الخلافہ لاہور کے لوکل معاملات پر سچی رائے دے۔ اسلیئے ۱۸۸۳ء سے اخبار بے نظیر اسم بامسمی ہفتہ وار ۱۲ صفحوں کے حجم کا جاری ہوگا مضامین ذیل اسمیں درج ہونگے۔ حقوق رعایائے ہند۔ مدل پولیٹکل دیسی ریاستوں کے مخالفوں کی مخالفت کی تردید۔ انکے انتظام کی نسبت ہمدردانہ رائے علمی مضامین وسوال و جواب۔ دیسی اخبارات پر ریویو مختلف اوقات و سرحدی خبریں خط و کتابت لطائف و ظرائف و سوالات قانونی۔ اسلیئے کہ ہر ایک درجہ کا آدمی اسکو دیکھ سکے قیمت اسکی حسب حیثیت رکھی گئی ہو۔ نمونہ کے طور پر بھی ۱ر فی پرچہ وصول ہونے پر ارسال ہوگا۔ درخواست معہ قیمت آنے پر تعمیل ہوگی ورنہ جواب ندارد۔ سرکار و والیان ملک سے سالانہ للعہ روساء و امراء سے عہ عام شائقین سے ... طلباء سے جو غریب ہونگے صرف کم استطاعت ... لیا جاویگا

پرچہ بے نظیر

ہفتہ وار ۸ صفحہ پر معہ جدیدہ خبر و کیے مضامین و سوالات علمی مفید طلباء ... کے ... مضمون ہونگے شروع فروری ۱۸۸۳ء سے شائع ہوگا۔ قیمت نقد ایک روپیہ معہ محصول ... درخواستیں معہ قیمت اس پتہ پر جلد آنی چاہئیں +

(پی۔ جی قنا تری) منیجر و مہتمم اخبار بے نظیر لاہور